- زراعت
- صحت
- تعلیم
- خوراک
- آبپاشی
- خزانہ
- ثقافت ومعلومات اور سماجی بہبود
- مذہبی امور اور وقف
- صوبائی امن وامان
- نقل وحمل۔اور کئی دیگر معاملات

2. صوبے کی سماجی واقتصادی ترقی کے لیے پالیسی سازی
3. شہریوں کے حقوق کو یقینی بنانے کی ذمہ داری
4. صوبائی حکومت کے ماتحت افسروں یا حکام کو امور سونپنا
5. کاروبار کی تقسیم ولین دین کے قوانین بنانا
6. صوبے میں امن وامان برقرار رکھنا
7. صوبوں کے سرکاری ملازمین کا احتساب

تیسری سطح: ضلعی حکومت

پاکستان میں صوبائی حکومتیں، سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریاں مقامی حکومتوں کو منتقل کرنے کی آئینی طور پر پابند ہیں۔

صوبوں میں لوکل گورنمنٹ قوانین ہیں؛

پنجاب: پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2013

خیبر پختونخواہ: خیبر پختونخواہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2013

بلوچستان: بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2010

سندھ: سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2013

لوکل گورنمنٹ کا عمومی ڈھانچہ؛

بلوچستان، سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے نئے لوکل گورنمنٹ ایکٹ میں جو بلدیاتی کونسل شامل کی گئی ہیں وہ ہیں؛

- ہر یونین کے لیے ایک یونین کونسل
- ہر ضلع کے لیے ایک ضلعی کونسل
- ہر بلدیہ کے لیے ایک میونسپل کمیٹی
- ہر شہر کے لیے ایک میونسپل کارپوریشن
- دارالحکومت کے لیے میٹروپولیٹن

ضلعی حکومت کے فرائض:

لوکل گورنمنٹ کی انتظامی اختیارات یہ ہیں؛

- اس ایکٹ کے تحت تمام ضروری افعال سرانجام دینا
- مندرجہ ذیل امور کے لیے سالانہ ترقیاتی منصوبے بنانا
  - عوامی صحت
  - پانی کی فراہمی
  - نالے
  - خوراک اور مشروبات
  - جانور ومویشی
  - تعلیم (لازمی پرائمری تعلیم کو یقینی بنانا)
  - پبلک سیفٹی (تحفظ عامہ)
  - شہری منصوبہ بندی
  - بلڈنگ کنٹرول
  - گلیاں، درخت، پارک، باغات اور جنگلات
  - میونسپل پولیس
  - اور دیگر ذمہ داریاں

VOTER یار
My Vote, My Voice & My Choice

حکومتوں کے فرائض اور ذمہ داریاں

(وفاقی، صوبائی اور ضلعی)

پہلی سطح: وفاقی حکومت

وفاقی حکومت تین بنیادی ستونوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

انتظامیہ، مقنّنہ اور عدلیہ

انتظامی ستون مشتمل ہوتا ہے؛

صدر، وزیراعظم اور قومی سلامتی کونسل

مقنّنہ/قانون ساز ستون مشتمل ہوتا ہے؛

پارلیمنٹ (صدر، سینٹ، قومی اسمبلی)، وفاقی وزارتیں اور وفاقی وزراء

عدلیہ مشتمل ہوتی ہے؛

عدلیہ، اٹارنی جنرل اور وفاقی شرعی عدالت پاکستان

صدر کا رول:

- ریاست کا آئینی سربراہ ہے۔
- مسلح افواج کی اعلیٰ کمان ہے۔
- پارلیمنٹ کا ایک لازمی حصہ ہے۔

صدر.....

- پارلیمنٹ کے سالانہ مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتا ہے۔
- وزیراعظم کی جانب سے تمام قانون سازی کے معاملات پر باخبر رکھے جانے کی آئینی حیثیت کا حامل ہے۔
- ملک کے کسی بھی انتظامی معاملہ پر وزیراعظم کی جانب سے بریفنگ طلب کرسکتا ہے۔
- پارلیمنٹ تحلیل ہونے یا پارلیمنٹ کی غیر فعالی کی صورت میں آرڈیننس جاری کرسکتا ہے۔
- وفاقی حکومت اپنے تمام آئینی فرائض اور اختیارات صدر کے نام پر استعمال کرتی ہے۔

وفاقی حکومت کے فرائض؛

مقننہ (پارلیمنٹ)

(1) پارلیمنٹ کا سب سے پہلا کام قانون سازی کرنا ہے۔
پارلیمنٹ ان معاملات پر قانون بناتی ہے جو کہ وفاقی قانون سازی کی فہرست میں شامل ہوں، جیسے کہ

- بیرونی امور
- قومیت اور شہریت
- دفاع (ہوائی، بحری اور بری افواج بشمول چھاؤنیوں میں موجود افواج)
- مائیگریشن (اندرونی اور بیرونی ہجرت)
- ڈاک اور ٹیلی کمیونیکیشن
- ریلوے
- کرنسی، سٹیٹ بنک، غیر ملکی کرنسی اور اسٹاک ایکسچینج
- فیڈرل پبلک سروس کمیشن اور ٹریبونل
- وفاقی ادارے اور تحقیق و پیشہ ورانہ تربیت کی ایجنسیاں
- جوہری توانائی اور تحفظ
- بندرگاہیں اور بحری جہاز
- ہوائی جہاز اور سمندری حدود
- درآمدات اور برآمدات
- بین الصوبائی تجارت
- معدنی تیل، گیس و بجلی
- وفاقی ٹیکسز
- مردم شماری، آبادی، اور اسطرح کے دوسرے معاملات

2. پارلیمنٹ اپنے ممبران پر مشتمل قائمہ کمیٹیوں کے ذریعے انتظامیہ کے احتساب کا اختیار رکھتی ہے۔
3. پارلیمنٹ کے اہم فرائض میں سالانہ وفاقی بجٹ کی منظوری شامل ہے۔

4. پارلیمنٹ اہم ملکی امور اور مسائل پر بحث و تمحیث کرنے کا حق رکھتی ہے۔

انتظامیہ:

حکومت کی انتظامیہ شاخ وزیر اعظم کی سربراہی میں مندرجہ ذیل امور سرانجام دیتی ہے.....

- مقننہ کی جانب سے بنائے گئے قوانین کا نفاذ
- وفاقی حکومت کے ماتحت افسران اور حکام کو امور سونپنا
- شہریوں کے بنیادی حقوق کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کرنا
- پاکستان اور اس سے متعلقہ بیرونی علاقوں پر عدالتی و قانونی اختیار
- کاروبار کی تقسیم اور لین دین کے قوانین بنانا
- ملک کی سماجی اور اقتصادی ترقی کے لیے پالیسی سازی کرنا
- وفاقی محکموں کے سرکاری ملازمین کا احتساب

قومی سلامتی کونسل:

وزیر اعظم قومی سلامتی کونسل کا سربراہ ہوتا ہے۔ یہ کونسل قومی سلامتی کے امور جیسا کہ خودمختاری، سالمیت، دفاع، ریاستی سلامتی اور بحران کے حل کیلئے صدر اور وفاقی حکومت کے لیے ایک مشاورتی کونسل کا فریضہ انجام دیتی ہے۔

عدلیہ:

عدلیہ مشتمل ہوتی ہے.....

- سپریم کورٹ بشمول وفاقی شرعی عدالتیں
- ہائی کورٹ
- ماتحت عدالتیں

عدلیہ کے فرائض میں شامل ہے کہ؛

- قانون ساز برانچ کی جانب سے نافذ قوانین کے نفاذ کو یقینی بنانا
- شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت کرنا
- ملک میں قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانا
- پارلیمنٹ میں بنائے گئے قوانین کی تشریح کرنا

دوسری سطح: صوبائی حکومتیں

حکومت پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ اور چار صوبائی حکومتیں ہیں جنکے نام ہیں؛

- حکومت پنجاب
- حکومت سندھ
- حکومت خیبر پختونخواہ
- حکومت بلوچستان

صوبائی حکومت مشتمل ہوتی ہے؛

گورنر: صوبے کا سربراہ

وزیر اعلیٰ: جو کہ اسمبلی کے کل اراکین کی طرف سے اکثریت ووٹ حاصل کر کے صوبائی اسمبلی سے منتخب کیا جاتا ہے۔

ہر صوبے میں اسمبلی کے اراکین کی تعداد مختلف ہے۔

پنجاب	سندھ	خیبر پختونخواہ	بلوچستان
371	168	124	65

وزیر اعلیٰ اور اس کی کابینہ صوبائی حکومت تشکیل دیتے ہیں۔

کابینہ مشتمل ہوتی ہے۔

- وزراء
- پارلیمانی سیکرٹری
- مشیران
- صوبائی وزارتوں کے انچارج وزراء

صوبائی حکومت کے فرائض؛

1. صوبائی حکومت کو ان تمام امور پر انتظامی حکمیت حاصل ہے۔ جن پر صوبائی اسمبلی قانون سازی کا اختیار رکھتی ہے۔

صوبائی قانون سازی کی فہرست مشتمل ہے؛

- ریونیو (مال)